Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i) جواب:

جناب فضل الرحمٰن کا خطاب:

پاکستان کی پہلی تعلیمی کانفرنس 1966 میں پہلے وزیر تعلیم جناب فضل الرحمٰن نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ میں تعلیم میں روحانی عنصر کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ اگر اس عنصر کو نظر انداز کر دیا جائے تو اس کے خطرناک اور تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔ جدید تعلیم کو اہمیہ دو عظیم جنگوں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ ان جنگوں اور وسیع سائنسی ایجادات نے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ اگر سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان اخلاقی اور روحانیت کی ترقی کو فراموش کر دے تو نسل انسانی کی تباہی یقینی ہے۔ انسان کے ذہن سے وحشیانہ پن کو دور کرنا اور اسے اعلیٰ انسانی مقاصد کی طرف موڑنا ہی تعلیم کا اصل عقیدہ ہے۔ اسی صورت میں نوع انسانی امن سے رہ سکتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii) جواب:

عام تعلیم	پیشہ ورانہ تعلیم
عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے۔ یہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد طلبہ کسی پیشے کے ماہر نہیں بنتے۔ عام تعلیم کو شرح خواندگی کے لیے بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ عام تعلیم کے لیے بہت سے سرکاری اور پرائیویٹ ادارے کام کر رہے ہیں۔	پیشہ ورانہ تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کو حاصل کرنے کے بعد طلبہ مختلف پیشے اختیار کر کے روزی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ پیشہ ورانہ تعلیم پر تمام تعلیمی پالیسیوں میں بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے چند اہم شعبے درج ذیل ہیں: انجینئرنگ کی تعلیم، طب کی تعلیم، زراعت کی تعلیم، قانون کی تعلیم، بزنس اور کامرس کی تعلیم، ہوم اکنامکس کی تعلیم، تربیت اساتذہ وغیرہ۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii) جواب:

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبے:

پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کے بہت سے شعبے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

- قانون کی تعلیم (Law education)
- زراعت کی تعلیم (Agricultural education)
- میڈیکل کی تعلیم (Medical education)

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv) جواب:

نصاب: (Curriculum)

نصاب ان تمام سرگرمیوں، تجربات، مہارتوں، رجحانات، علوم اور حقیقات پر مشتمل ہوتا ہے جو مدرسہ کے زیر اہتمام بچوں کی ذہنی، اخلاقی، سماجی، روحانی اور معاشرتی کردار و سیرت کی تعمیر کرتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v) جواب:

کلب اور سوسائٹیاں :

ان سرگرمیوں میں بوائے سکاؤٹس، گرل گائڈ، فوٹو گرافک کلب، ڈرامیٹک کلب اور سکول پیپر وغیرہ شامل ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ میں بہت سے جذبات کی ترویج کا باعث بنتی ہیں۔ بوائے سکاؤٹس اور گرل گائڈ بن کر طلبہ میں دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ ابھرتا ہے اور ان میں بات ماننے اور لیڈر بننے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح باقی سرگرمیوں کے ذریعے بھی طلبہ میں اتفاق، اتحاد اور ہمدردی جیسے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi) جواب:

پیشہ ورانہ مسائل : (Vocational Education)

طلبہ کو ایف ایس سی (FSC) کے بعد کوئی پیشہ اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پیشہ اختیار کرتے وقت طلبہ کو یہ نہیں پتا ہوتا کہ اُس کے لیے کون سا پیشہ بہتر ہے۔ اور اسے روزی کمانے کے لیے کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہیے جو اس کی صلاحیت کے مطابق ہو۔ یہ تمام مسائل **پیشہ ورانہ مسائل** کہلاتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii) جواب:

طلبہ کے مشاغل:

ان سرگرمیوں میں ٹکٹس جمع کرنا، سکے اکٹھے کرنا، معلوماتی اور باغبانی شامل ہے۔ یہ طلبہ کے انفرادی مشاغل ہوتے ہیں جو بہت اہم ہوتے ہیں۔ یہ طلبہ کی ذاتی دلچسپیاں دلچسپیاں ہوتی ہیں جو دوسری سرگرمیوں میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ ان میں طلبہ دوسرے طلبہ کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں اور سابقت لے جانے کے ساتھ ساتھ اپنی خود کی پہچان بھی بنانا چاہتے ہیں۔

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii) جواب:

نصابی سرگرمیاں	ہم نصابی سرگرمیاں
وہ سرگرمیاں، فعالیتیں یا تجربات، جو براہ راست مجوزہ متعلقہ مضمون سے تعلق رکھتی ہیں نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں عام طور پر کمرۂ جماعت میں تعلیم و تدریس اور متعلقہ مضمون سے تعلق رکھتی رکھتی ہیں۔ **مثلاً:** سکول میں پڑھائے جانے والے مضامین، گھر کا کام، اور امتحان وغیرہ۔	وہ سرگرمیاں، فعالیتیں یا تجربات جو براہ راست مجوزہ متعلقہ مضمون سے تعلق نہیں رکھتیں تاہم طالب علم کی شخصیت کی ہمہ گیر اور ہمہ جہت ترقی میں بہت اہم کردار ادا کرتیں ہیں ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں کھیل کود، ادبی، و تفریحی سرگرمیاں، طلبہ کے مشاغل اور تحریری سرگرمیاں شامل ہیں۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix) جواب:

مدرسہ کا اندرونی ماحول:

مدرسہ کا اندرونی ماحول درج ذیل چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے

- مدرسہ کی عمارت
- کھیل کا میدان
- مدرسہ میں موجود انسانی وسائل
- مدرسہ میں موجود ساز و سامان
- طلبہ کی نشوونما کی سطح

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x) جواب:

نصاب کے اجزاء:

ماہرینِ تعلیم نے نصاب کے چار اجزاء بیان کیے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

- مقاصدِ نصاب (objectives of curriculum)
- تدریسی مواد (Teaching Material)
- تدریسی حکمتِ عملی (Teaching Methodology)
- جائزہ (Evaluation)

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi) جواب:

ہم نصابی سرگرمیاں: (Co-curricular activities)

ہم نصابی سرگرمیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ مدرسہ ان کو منظم کرتا ہے۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

• کھیل کود، جسمانی ورزشیں اور اتھلیٹس
(ہاکی، فٹ بال اور دوڑیں وغیرہ)

• ادبی و تفریحی سرگرمیاں
(بزمِ ادب، تقریری مقابلے اور تعلیمی سفر وغیرہ)

• کلب اور سوسائٹیاں
(گرل گائڈ، فوٹو گرافک کلب، ڈرامیٹک کلب اور سکول بینڈ وغیرہ)

.....

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii) جواب:

رہنمائی (Guidance)	مشاورت (Counselling)
رہنمائی ایک ایسا منظم، مسلسل اور پیشہ ورانہ عمل ہے جس میں فرد کو اس طرح مدد فراہم کی جاتی ہے کہ وہ اپنے مسائل و مشکلات سے واقفیت حاصل کر لے، ان کے لیے دانشمندانہ طریقے ڈھونڈ لے، ان کو حل کر لے اور اپنی موجودہ اور مابعد کی زندگی کو خوش گوار انداز سے گزارنے کے قابل ہو جائے۔	مشاورت دو افراد کے مابین ایک ایسی براہِ راست، باضابطہ اور مسلسل گفتگو ہے جس میں ایک فرد دوسرے فرد سے اس طرح مدد حاصل کرتا ہے کہ وہ اپنے مسائل و مشکلات کو سلجھا سکے اور اپنے رویے، طرزِ فکر اور کردار میں مثبت تبدیلی پیدا کر سکے تاکہ وہ آئندہ بھی مشکلات کا حل خود تلاش کرنے کے قابل ہو جائے۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) جواب : سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

پیشہ وارانہ تعلیم :

پیشہ وارانہ تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کو حاصل کرنے کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کرنے کے روزی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ہر تعلیمی پالیسی میں پیشہ وارانہ تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس کے بہت سے اہم شعبے ہیں جو درج ذیل سطور میں ہیں۔

- انجینئرنگ کی تعلیم (Engeneering education)
- زراعت کی تعلیم (Agricultural education)
- قانون کی تعلیم (Law education)
- میڈیکل کی تعلیم (Medical education)
- بزنس اور کامرس کی تعلیم (Business & Comerce education)
- ہوم اکنومکس کی تعلیم (Home Economics education)
- تربیت اساتذہ (Teachers Training)
- کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم (Computer & Information Technology Education)

- میڈیکل کی تعلیم :

انسانی صحت اور جان کو برقرار رکھنے کے لیے میڈیکل / طب کی تعلیم ضروری ہے۔ انسانی جان اور صحت کو ہر معاشرے میں بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ ہر انسان کو اپنی زندگی میں علاج کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پاکستان میں اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حکومت نے اعلیٰ سطح پر میڈیکل کالج اور یونیورسٹیاں قائم کی ہیں جن میں طلبہ ایف ایس سی کے بعد انٹری ٹیسٹ کے ذریعے داخلہ لیتے ہیں۔ نرسنگ اور ہسپتال میں کام کرنے والے دوسرے عملے کی تربیت کے لیے بھی ادارے کام کر رہے ہیں۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

۔انجینئرنگ کی تعلیم :

کسی ملک کی صنعتی ترقی میں انجینئرنگ کی تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان میں انجینئرنگ کی تعلیم کے حصول کے لیے کم از کم چار سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ اور اس کے اداروں میں داخلہ لینے کے لیے قابلیت کم از کم ایف ایس سی ہے۔ پولی ٹیکنیک ادارے انجینئرنگ کا بیچ اور انجینئرنگ یونیورسٹیاں، سول، میکینکل، الیکٹریکل اور کان کنی کے علاوہ دیگر شعبوں میں بھی تعلیم دے رہے ہیں۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1) جواب:

پاکستان میں تعلیم کے مدارج:

پاکستان میں تعلیم کے درج ذیل تین مدارج ہیں۔

- ابتدائی تعلیم (Primary Education)
- ثانوی تعلیم (Secondary Education)
- اعلیٰ تعلیم (Higher education)

ابتدائی تعلیم:

پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ایلیمنٹری تعلیم یا ابتدائی تعلیم کہلاتی ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے آٹھ سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ پاکستان میں بہت سے سکول ایسے ہیں جو پانچویں جماعت تک ہیں ان کو **پرائمری** سکول کہا جاتا ہے۔ تعلیمی پالیسی کے مطابق پانچ سال والے سکولوں کو آٹھ سال کی تعلیم والے ابتدائی سکولوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ابتدائی تعلیم کسی بھی تعلیمی نظام کی بنیاد ہوتی ہے۔ ابتدائی تعلیم ~~ہے~~ تعلیمی نظام میں پہلی سیڑھی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ابتدائی تعلیم میں طلبہ کی تعداد باقی درجوں کے مقابلے سب سے زیادہ ہوتی ہے۔

ثانوی تعلیم:

ثانوی تعلیم نویں سے بارویں جماعت تک ہوتی ہے جس کے لیے چار سال درکار ہوتے ہیں۔ بہت سے سکولوں میں نویں سے بارویں جماعت تک کے حصے کو الگ کر دیا گیا ہے اور پہلی سے آٹھویں جماعت تک کے ابتدائی حصے کو الگ کر دیا ہے۔ اس سکیم کے تحت چلنے والے سکولوں کو **ہائیر سکنڈری سکول** کا نام دیا جاتا ہے۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

ثانوی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ثانوی تعلیم ابتدائی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے درمیان ایک پل کا کام کرتی ہے۔ ثانوی تعلیم پیشہ ورانہ تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کی ~~نیا~~ بنیاد ہوتی ہے۔ امریکہ میں ثانوی سطح کی تعلیم کو فنڈ دی سمجھا جاتا ہے اور یہ تعلیم ملک کی ترقی میں بھی اہم ہے۔

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1) جواب:

ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت:

مدرسہ طلبہ کی نشوونما میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ذہنی نشوونما، جذباتی نشوونما، جسمانی نشوونما اور معاشرتی نشوونما طالب علم کے کردار کے بہت نمایاں پہلو ہیں۔ ان تمام پہلوؤں کو مدِ نظر رکھ کر نصاب تیار کیا جاتا ہے پھر بھی طالب علم کی شخصیت و کردار کے کچھ ذیلی پہلو ایسے ~~ہیں~~ ہیں جنہیں نصابی سرگرمیوں کے ذریعے مکمل ہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے مدرسہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کا بھی انعقاد و انتظام کرتا ہے۔

مدرسہ طلبہ کے لیے دو قسم کی سرگرمیوں کا انتظام کرتا ہے ایک نصابی سرگرمیاں اور دوسرا ہم نصابی سرگرمیاں دوسری قسم کی سرگرمیاں بھی اس قدر اہم ہوتی ہیں جس قدر نصابی سرگرمیاں۔ ہم نصابی سرگرمیاں اس خلا کو پُر کرتی ہیں جسے نصابی سرگرمیاں چھوڑ جاتی ہیں۔

مثلاً: نصابی سرگرمیوں کے ذریعے سائنس آرٹس اور دیگر مضامین میں مہارت تو پیدا ہو جائے گی یا اس مہارت کے پیدا ہونے کا امکان ہو گا مگر کچھ کردار کے شعبے اور اہم پہلو تشنہ رہ جائیں گے۔

مثلاً:

- مذاتی دلچسپیوں کو پورا کرنا
- شہریت کا احساس اور اخلاقی ترقی
- عزت و حفاظت کے اصول کا اطلاق
- پیشوں کے بارے میں معلومات
- فارغ اوقات کا موزوں اور پسندیدہ استعمال
- جسمانی حرکات و توانائیوں کا بہتر استعمال
- معاشرتی تعلقات، روابط اور روزمرہ کے افعال و اعمال کی ادائیگی۔

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

درج بالا امور پر اساتذہ کمرۂ جماعت میں بھی توجہ دیتے ہیں مگر اس لیکچر میں وقت سب سے بڑی رکاوٹ بنتا ہے۔ ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے علیحدہ وقت اور باقاعدہ منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے اسے نصاب کے پروگرام کے ساتھ علیحدہ منظم کیا جاتا ہے۔ طلبہ کی جسمانی نشوونما میں ہم نصابی سرگرمیاں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کے لیے میدان میں ٹیموں کا انتظام کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ بچے بہتر معاشرتی تعلقات قائم کر سکیں تو ہمیں ایسی سرگرمیوں کا انتظام کرنا ہوگا جن میں طلبہ مل کر کام کریں۔ تاکہ ان میں اچھے روابط اور تعلقات قائم ہو سکیں۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)